معاصر سے انتخاب

مرزائی کو سیکرٹری پیداوار مقرر کر کے ملکی صنعت کو خطرے میں ڈال دیا گیا ہے

کنور ادریس اور دیگر مرزائی افسروں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے

اس مرزائی افسر نے چیئرمین آٹو موبائل کارپوریشن اور دیگر حیثیتوں سے ملک کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے

بیوروکریسی میں موجودہ سیکولر ذہنیت کے حامل افراد نے ابھی تک اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا اور وہ اسلامی جمہوری اتحاد کی نئی حکومت سے بھی ایسے ہی اقدامات کرا رہے ہیں جن پر پیپلز پارٹی گامزن رہی ہے۔ بطور خاص ملک دشمن مرزائیوں کو حساس اور کلیدی عہدوں پر تعینات کیا جا رہا ہے جس کی ایک مثال کنور ادریس جیسے متعصب مرزائی کا سیکرٹری پیداوار مقرر کیا جانا ہے، اس سے پہلے "ہفت روزہ سیاسی لوگ" نے بے نظیر بھٹو کی اسلام دشمن پالیسیوں کا پردہ چاک کرتے ہوئے انکشاف کیا تھا کہ جنوری ۹۰ء میں کنور ادریس کو سندھ کا چیف سیکرٹری مقرر کرنے سے پہلے آٹو موبائل کارپوریشن میں ۸۴ کروڑ روپے کا فراڈ کر کے اس قومی ادارے کو تباہ کیا گیا۔ کراچی کے کمشنر کی حیثیت سے لسانی اور مزدور کش فسادات کرائے۔ کراچی شپ یارڈ کو تباہی کی طرف گامزن کیا، اپنے سسرال کے اداروں شاہنواز لمیٹڈ اور ماڈرن موٹرز کو غیر قانونی مفادات پہنچانے کے لئے نیشنل موٹرز کو تباہ کیا، بنکرز ایکویٹی کے ذریعے پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی کو لاکھوں، کروڑوں روپے کے قرضے دلائے اور اب حکومت نے اسے سیکرٹری پیداوار بنا دیا ہے۔ کنور ادریس کو اگر فوری طور پر اس کلیدی عہدے سے نہ ہٹایا گیا تو وہ نہ صرف صنعتی ماحول کو خراب کرنے کا باعث بنے گا، بلکہ ملکی صنعت کو بھی تباہی کی طرف لے جائے گا، اور اس کی تمام تر ذمہ داری اسلامی اتحاد کی حکومت پر عائد ہو گی، میاں نواز شریف ایک صحیح العقیدہ مسلمان ہیں اس لئے ان سے مطالبہ ہے کہ کنور ادریس کو بلا تاخیر سیکرٹری پیداوار کے اہم عہدے سے ہٹایا جائے۔ بصورت دیگر وہ حکومت کے صنعتوں کو ترقی دینے کے منصوبوں کو ناکام بنا دے گا، کنور ادریس کے علاوہ دیگر مرزائی افسروں کو بھی کلیدی اور حساس عہدوں سے ہٹایا جائے اور انہیں صرف ایسی جگہ تعینات کیا جائے جہاں وہ ملک اور قوم کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔

(بہ شکریہ ہفت روزہ "سیاسی لوگ" لاہور - ۲۰ نومبر سنہ ۱۹۹۰ء)